طرف جدید سائنس دانوں اور مغربی مفکرین کے دلچسپ واقعات اور حوالے سامنے لائے گئے ہیں۔

یہ کتاب خوب پڑھی جانی چاہیے، بلکہ کسی مناسب سطح کی نصابی کتب میں شامل کی جانی چاہیے۔

اعجازِ بیان مجموعہ کلام: پروفیسر اسرار احمد خان سیوہاردی۔ ناشر: ادارۂ آئینۂ ایام، ۵، ۱۷ اسی، سٹیلائیٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت درج نہیں۔

پروفیسر اسرار احمد خان فکر و فن میں ہمارے دیرینہ رفیق ہیں اور اسلامی ادب کی صفِ اوّل سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ تو اچھا ہوا کہ باوجود علالت اور کمزوری کے انہوں نے اپنا مجموعہ مرتب کر کے شائع کرا دیا، مگر کاش کہ وہ ایسی شان سے شائع ہوتا جیسے پروفیسر صاحب کا مقام ہے۔ ترجمان القرآن میں (خصوصاً اس شمارے میں) نمونۂ کلام پیش کرنا تو مشکل ہے، البتہ ان کے نظریۂ شعر و ادب کی ایک جھلک دکھائی جا سکتی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ:

— "میں اخلاق میں اضافیت کا قائل نہیں ہوں، اخلاقی قدریں پائیدار اور مستقل ہوتی ہیں"۔ (ص ۴)

— "ادب دراصل صورتِ احساس کی نقش گری کا نام ہے"۔ (ص ۱۱)

— "ادب ہماری زندگی کے ایک ایک گوشے میں جھانکتا ہے"۔ (ص ۱۲)

— "دیکھنے کی بات صرف یہ رہ جاتی ہے کہ مقصد بھلا ہے یا بُرا، اور یہ کہ مقصد کو کس ڈھنگ سے سمویا گیا ہے"۔ (ص ۱۴، ۱۵)

— "ایک قابلِ قدر تجربہ ہمیشہ زندگی میں سے اسی طرح پھوٹ کر باہر نکلتی ہے، جس طرح کہ کسی پودے میں سے کوئی نئی کونپل پھوٹ کر ظاہر ہو"۔ (ص ۲۰)